وکیلوں اور ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث عدالتوں میں کام ٹھپ رہا

ہسپتالوں میں ایمرجنسی اور آپریشن ملتوی، مریض رلتے رہے

ہڑتال کے دوران وکلا نے احتجاجی ریلی نکالی اور ڈاکٹروں نے ہسپتال کے باہر پرامن دھرنا دیا

سلمان رضا ملک / ایڈیٹر ضمیمہ

ایوانِ عدل، کوٹ سلیمان: ضلع کوٹ سلیمان کی تمام عدالتوں میں منگل کے روز وکلا کی ہڑتال کے باعث کام مکمل طور پر معطل رہا۔ سول کورٹ، سیشن کورٹ اور کنزیومر کورٹ کے احاطے میں سناٹا چھایا رہا جبکہ سینکڑوں وکلا نے ایوانِ عدل سے ڈسٹرکٹ چوک تک احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی کے شرکا ہاتھوں میں بینر اٹھائے ہوئے تھے جن پر عدلیہ کی آزادی اور ججوں کی تعیناتی کے مطالبات درج تھے۔ ریلی کی قیادت بار ایسوسی ایشن کے صدر بیرسٹر اعجاز الحق نے کی۔ ریلی کے بعد بار ایسوسی ایشن کے ہال میں ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس سے مقررین نے خطاب کیا۔

بیرسٹر اعجاز الحق نے کہا کہ وکلا برادری کے مطالبات کو طویل عرصے سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ججوں کی تعیناتی کے عمل میں شفافیت نہیں اور سینئر وکلا کی سفارشات کو بارہا نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو ہڑتال کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا اور آئندہ ہفتے کے اندر ایک اور احتجاجی لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ جلسے سے سینئر وکلا کی تنظیم کے نمائندوں نے بھی خطاب کیا اور ہڑتال کی حمایت کا اعلان کیا۔

دوسری جانب ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان کے ڈاکٹروں نے بھی ہڑتال کے باعث ایمرجنسی وارڈ کے علاوہ تمام آپریشن ملتوی کر دیے۔ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں صرف ہنگامی کیسز دیکھے گئے جبکہ آؤٹ ڈور مریضوں کو واپس بھیج دیا گیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کے مطالبات میں رہائش گاہوں کی بحالی، طبی الاؤنس میں اضافہ اور ہسپتال کے لیے ایمبولینس کی فراہمی شامل ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر نوید اختر بلوچ نے کہا کہ ہڑتال کے دوران ہسپتال کی ایمرجنسی سروس متاثر ہوئی اور کئی مریض رلتے رہے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ڈپٹی کمشنر عمیر احمد کھوسہ نے ہڑتال کے نوٹس پر کہا کہ انتظامیہ مذاکرات کے لیے تیار ہے اور وکلا کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ اپنے مطالبات تحریری شکل میں جمع کرائیں تاکہ ان پر غور کیا جا سکے۔ تاہم وکلا نے اس پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں کئی بار یقین دہانیاں کرائی گئیں مگر عمل درآمد نہیں ہوا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کوٹ سلیمان کے ایک عہدیدار کے مطابق ہڑتال کے باعث روزانہ کی بنیاد پر تقریباً ڈھائی سو مقدمات کی سماعت ملتوی ہو رہی ہے جس سے سائلین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے سماجی حلقوں نے بھی اس ہڑتال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہری تنظیم ’’شہری حقوق فورم‘‘ کے چیئرمین ماسٹر عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ وکلا اور ڈاکٹر معاشرے کا اہم طبقہ ہیں اور ان کے مسائل کا حل مذاکرات سے نکلنا چاہیے نہ کہ سڑکوں پر احتجاج سے۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال کے دوران غریب مریض سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جو نجی ہسپتالوں کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ فورم نے دونوں فریقین سے اپیل کی کہ عوام کو یرغمال نہ بنایا جائے۔

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کوٹ سلیمان کے ایک سینئر وکیل نے بتایا کہ ہڑتال کے دوران ضلع کچہری کے احاطے میں قائم چائے کے ہوٹل اور پارکنگ ایریا میں کام کرنے والے سینکڑوں مزدور بھی بے روزگار ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وکلا کی ہڑتال کا نقصان صرف عدالتی نظام تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک وسیع تر معاشی بحران کو جنم دے رہا ہے۔ ضلع کچہری کے باہر ریڑھی بان اور چھوٹے دکاندار گزشتہ تین دن سے شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں۔

ڈاکٹروں کی ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں صرف وہی مریض لائے جا رہے ہیں جن کی حالت تشویشناک ہے۔ ان کے مطابق ہڑتال کے دوران ہسپتال میں کم از کم ۴۲ آپریشن ملتوی کیے گئے جن میں زچگی کے کیسز بھی شامل ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ہڑتال کے باعث ہسپتال کو روزانہ تقریباً ۱.۲ ملین روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے مطالبہ کیا کہ ہسپتال کے لیے ایمبولینس کی فراہمی اور رہائش گاہوں کی بحالی کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے۔

دوسری جانب وکلا کے ایک گروپ نے ہڑتال کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ ہڑتال کا فیصلہ چند مخصوص عناصر نے کیا اور اکثریت کی رائے کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بار ایسوسی ایشن کے انتخابات دو سال سے التوا کا شکار ہیں اور موجودہ قیادت اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔ تاہم بار ایسوسی ایشن کے صدر نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کا معاملہ الگ ہے اور ہڑتال کا فیصلہ باقاعدہ رائے شماری کے بعد کیا گیا